روزنامہ ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L.29

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

جمعرات 13 نومبر 2003ء 17 رمضان 1424 ہجری-13 نبوت 1382 ہش جلد 53-88 نمبر 260

رضاء الٰہی کیلئے روزہ کا اجر

حضرت ابوسعید خدریؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

جو بندہ اللہ تعالیٰ کے راستہ میں اس کی رضا چاہتے ہوئے روزہ رکھتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے اور آگ کے درمیان ستر خریف کا فاصلہ کر دیتا ہے۔

(مسند دارمی کتاب الجہاد باب من صام یوما حدیث نمبر 2292)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

صوفیا نے لکھا ہے کہ یہ ماہ تنویر قلب کے لئے عمدہ مہینہ ہے کثرت سے اس میں مکاشفات ہوتے ہیں صلوٰۃ تزکیۂ نفس کرتی ہے اور صوم (روزہ) تجلی قلب کرتا ہے۔ تزکیہ نفس سے مراد یہ ہے کہ نفس امارہ کی شہوات سے بُعد حاصل ہو جاوے اور تجلی قلب سے یہ مراد ہے کہ کشف کا دروازہ اس پر کھلے کہ خدا کو دیکھ لیوے۔ پس انزل فیہ القرآن میں یہی اشارہ ہے اس میں شک وشبہ کوئی نہیں ہے روزہ کا اجر عظیم ہے لیکن امراض اور اغراض اس نعمت سے انسان کو محروم رکھتے ہیں مجھے یاد ہے کہ جوانی کے ایام میں میں نے (۔) چھ ماہ تک روزے رکھے۔ اس اثنا میں میں نے دیکھا کہ انوار کے ستونوں کے ستون آسمان پر جارہے ہیں یہ امر مشتبہ ہے کہ انوار کے ستون زمین سے آسمان پر جاتے تھے یا میرے قلب سے۔ لیکن یہ سب کچھ جوانی میں ہو سکتا تھا اور اگر اس وقت میں چاہتا تو چار سال تک روزہ رکھ سکتا تھا۔

(ملفوظات جلد دوم ص 561)

رمضان سے برکات حاصل کرنے کی کوشش کریں

(سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی)

رمضان کی اصل غرض اور فائدہ یہی ہے کہ خدا مل جائے۔ خدا تعالیٰ کو ہمارے بھوکے پیاسے رکھنے سے کیا فائدہ ہے۔ اسی طرح اگر مرد و عورت کے تعلقات نہ ہوں۔ تو اسے کیا نقصان خدا تعالیٰ نے خود انسان میں بھوک رکھی اور اس کے لئے کھانا پیدا کیا ہے۔ اسی طرح خود پیاس رکھی اور پانی پیدا کیا۔ خود مرد کو عورت کے لئے اور عورت کو مرد کے لئے پیدا کیا۔ تا کہ ایک دوسرے سے آرام اور سکون حاصل کریں۔ پس جب کہ اللہ تعالیٰ نے مرد و عورت کا جوڑا اس لئے پیدا کیا ہے۔ کہ ایک دوسرے سے تسکین حاصل کریں۔ اور کھانا اور پانی اس لئے پیدا کیا ہے۔ کہ انسان کھائیں اور پئیں۔ تو پھر اس کی کیا ضرورت ہے کہ ان سے روکے۔ دراصل یہ انسان کو سبق دیا گیا ہے کہ اس کی فردی اور قومی زندگی صرف خدا کے لئے ہی ہونی چاہئے۔ اگر کوئی رمضان سے یہ سبق حاصل نہیں کرتا۔ تو پھر اس کا بھوکا اور پیاسا رہنا محض بھوکا اور پیاسا رہنا ہی ہے۔ اس کی بھوک اور پیاس خدا کے لئے نہیں ہے۔ اس نے سوائے اس کے کہ قانون قدرت توڑا اور کچھ نہیں کیا۔ اگر ایک شخص کھانا نہ کھائے اور بھوکا رہ کر مرجانا چاہے تو وہ شریعت کا گنہگار ہوگا۔ اسی طرح اگر کوئی شادی نہ کرے اور کہے خدا تعالیٰ کو اس سے کیا یہ میرا ذاتی کام ہے تو وہ بھی گنہگار ہوگا۔ قرآن کریم میں اسے ناپسند کیا گیا ہے۔ اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے شادی نہ کرنے والے کے متعلق فرمایا ہے کہ آوارہ گردی میں مرگیا۔ پس کوئی شخص یہ نہیں کہہ سکتا کہ شادی کرنا میرا ذاتی معاملہ ہے۔ خدا کو کیا ہے۔ میں

باقی صفحہ 7 پر

نماز جنازہ حاضر وغائب

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 8/نومبر 2003ء بروز ہفتہ قبل از نماز ظہر بیت الفضل لندن میں مندرجہ ذیل نماز جنازہ حاضر وغائب پڑھائے۔

نماز جنازہ حاضر

☆ **مکرم راجہ محمود احمد صاحب** ولد راجہ محمد نواز صاحب (چوہا سیدن شاہ) مورخہ 2/نومبر 2003ء کو سڑک پار کرتے ہوئے ایک ایکسیڈنٹ میں وفات پا گئے۔ آپ کی عمر 58 سال تھی۔ ایک لمبا عرصہ ربوہ میں مقیم رہے اور پچھلے سولہ سال سے اپنے چھوٹے بھائی راجہ مسعود احمد صاحب کے ساتھ لندن میں قیام پذیر تھے۔ مرحوم طبیعت کے بہت سادہ تھے۔ آپ کے چھوٹے بھائی راجہ داؤد احمد صاحب ناروے میں ہوتے ہیں اور ایک بھائی ربوہ میں مقیم ہیں۔

نماز جنازہ غائب

☆ **محمد شاہ عالم۔ صدر جماعت رگھوناتھ پور باغ بنگلہ دیش** (ابن مکرم واحد علی صاحب مرحوم) آپ کو 31/اکتوبر 2003ء کو اپنے گھر میں شہید کر دیا گیا۔ آپ کی شہادت کا واقعہ یوں ہے کہ آپ نماز جمعہ کے بعد اپنے گھر کے برآمدہ میں اپنے ساتھیوں کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے کہ ساتھ والی غیر از جماعت مسجد سے کچھ لوگوں نے آکر دباؤ ڈالا کہ آپ احمدیت چھوڑ دیں ورنہ ہم آپ کو زندہ نہیں چھوڑیں گے۔ کافی بحث مباحثے کے بعد جب انہوں نے دیکھا کہ اب کامیابی نہیں ہو رہی تو انہوں نے آپ کو لکڑی کی ہاکیوں سے مارنا شروع کر دیا اور خوب زدوکوب کیا۔ اس حالت میں جب آپ کو ہسپتال میں لے جایا گیا تو راستے میں ہی آپ شہید ہو گئے۔ آپ نے 1989ء میں بیعت کی تھی اور آپ کی عمر 56 سال تھی۔ آپ نے پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ 2 بیٹے اور ایک بیٹی یادگار چھوڑی ہے۔

☆ **مکرم ماسٹر محمد ابراہیم صاحب درویش قادیان** آپ چند دنوں کی علالت کے بعد گزشتہ دنوں وفات پا گئے۔ مرحوم نے اپنی درویشانہ زندگی مثالی طور پر بسر کی ہے۔ آپ صوم وصلوٰۃ کے پابند، نہایت درجہ

باقی صفحہ 7 پر

تنزانیہ کے سالانہ میلہ میں جماعت کا اسٹال

ایک لاکھ افراد نے اسٹال کو وزٹ کر کے احمدیت کا تعارف حاصل کیا

رپورٹ: فیض احمد زاہد۔ امیر و مشنری انچارج تنزانیہ

تنزانیہ میں ہر سال ایک روایتی، ثقافتی میلہ بڑے جوش و جذبے کے ساتھ منایا جاتا ہے جو جولائی کے پہلے ہفتہ میں لگتا ہے اور جولائی کی سات تاریخ کو ختم ہوتا ہے۔ سواحیلی میں سات کو سبع کہتے ہیں اس مناسبت سے اس میلہ کو 'سبع سبع' کا نام دیا گیا ہے۔ اس میلہ میں مختلف ممالک اپنے اپنے ملک کی اشیاء کی نمائش کرتے ہیں اور وسیع پیانے پر تجارت ہوتی ہے۔ جماعت احمدیہ کو بھی کئی سالوں سے سٹال لگانے کی توفیق مل رہی ہے۔ مسلمانوں کے مختلف فرقے بھی اپنا اسٹال لگایا کرتے تھے لیکن حکومت نے مسلمانوں کے تمام فرقوں پر اس میلے میں اسٹال لگانے پر پابندی لگا دی کیونکہ یہ تمام فرقے بغض و عناد اور اختلاف عقائد کی وجہ سے ایک دوسرے پر گند اچھالتے تھے۔ جماعت احمدیہ "محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں" کی بنیاد پر ہر قسم کی تخریب کاری اور فساد سے پاک ہے۔ اس طرح پورے میلہ میں اہل دین کی نمائندگی میں صرف جماعت احمدیہ کا ہی اسٹال ہوتا ہے۔ اس موقع پر ہزاروں لوگوں تک پیغام حق پہنچانے کی توفیق ملتی ہے۔

اسٹال کی تیاری اور زیبائش کے لئے خدام کی ایک مستعد ٹیم بنائی گئی ہے جو وقار عمل کے ذریعہ اس سٹال کو تیار کرتی ہے۔ اس اسٹال میں حضرت اقدس مسیح موعود کے مختلف الہامات جلی حروف میں لکھے ہوتے ہیں۔ کلمہ طیبہ کے علاوہ قرآن کریم کی ایک بڑی تصویر بنا کر اس کی طرف لوگوں کو دعوت دی گئی۔ نیز اسٹال کو مزید خوبصورت بنانے کے لئے تزئین کمیٹی نے مختلف آرائش کی اشیاء استعمال کیں۔ اسٹال کے اندر والے حصہ میں حضرت مسیح موعود اور خلفاء کی تصاویر لگائی گئیں تا آنے والے نظام خلافت کو بھی سمجھ سکیں۔ اسی طرح جماعتی مساعی کی مختلف تصاویر بھی لگائی گئیں۔

اس میلہ کے افتتاح کے لئے کسی ہمسایہ ملک کے سربراہ کو مدعو کیا جاتا ہے۔ امسال ہمسایہ ملک ملاوی (Malavi) کے صدر مہمان خصوصی تھے۔ افتتاح کی رنگا رنگ تقریب کے بعد تنزانیہ کے صدر مملکت، مہمان خصوصی صدر مملکت ملاوی کے ساتھ مختلف اسٹال پر گئے۔

جماعت احمدیہ کا اسٹال جماعت احمدیہ کا اسٹال اس سارے میلہ میں منفرد حیثیت رکھے ہوئے تھا کیونکہ لاؤڈ سپیکر پر ہر وقت قرآن کریم کی تلاوت ہوتی رہی جس کی آواز دور دور تک پہنچ رہی تھی۔ لوگ ہزاروں کی تعداد میں ہمارے اسٹال پر آتے رہے۔ ہر وقت سات آٹھ خدام اسٹال پر موجود رہتے جو لوگوں کو احمدیت کا تعارف کرواتے اور ان کے سوالات کے جواب دیتے رہے۔

اسٹال پر قرآن کریم کے مختلف زبانوں میں تراجم کے علاوہ مختلف زبانوں میں کتابیں بھی رکھی گئی تھیں۔ مختلف ممالک کے لوگ وقتاً فوقتاً اسٹال پر آتے رہے اور اپنی زبان میں قرآن کریم کے ترجمہ کو پا کر بہت خوش ہوتے رہے۔ قرآن کریم کا سواحیلی ترجمہ خاص طور پر لوگوں کی توجہ کا مرکز رہا۔

امسال اللہ تعالیٰ کے فضل سے آٹھ لاکھ 67 ہزار شلنگ کی کتب فروخت ہوئی ہیں۔ نیز پانچ ہزار کی تعداد میں مختلف قسم کے پمفلٹس بھی تقسیم کئے گئے۔ ایک محتاط اندازے کے مطابق کم از کم ایک لاکھ افراد ہمارے سٹال پر آئے۔

جماعتی سٹال کا امتیاز اسٹال کے ساتھ ایک عارضی بیت الذکر بھی تعمیر کی گئی تھی اور یہ ہمارے اسٹال کی خصوصیت تھی کیونکہ اس میلے میں ہزاروں کی تعداد میں مختلف ممالک نے اپنے اسٹال لگائے مگر صرف جماعت احمدیہ کو ہی یہ توفیق ملی کہ اسٹال کے ساتھ ایک بیت بنائی گئی جس میں عورتوں اور مردوں کے لئے الگ الگ نماز پڑھنے کا انتظام تھا۔ لوگ ہماری بیت میں نماز پڑھتے اور اس کے قیام کو سراہتے۔

ریڈیو، اخبارات میں تذکرہ ریڈیو تنزانیہ اور دیگر ملکی اخبارات میں جماعت کے اسٹال کا خصوصیت سے ذکر اس حوالہ سے کیا گیا کیونکہ امسال قرآن کریم کا سواحیلی ترجمہ کا نیا ایڈیشن بھی دستیاب تھا اور اس موقع پر اس کا ہدیہ بھی معمول کے ہدیہ سے کم کر دیا گیا تھا۔ تنزانیہ میں اکثریت جماعت احمدیہ کے ترجمہ قرآن کو پسند کرتی ہے اس لئے کافی مدت کے بعد جب اس کا نیا ایڈیشن منظر عام پر آیا تو اس کا خوب ذکر کیا گیا اور اس کو بہت پسند کیا گیا۔

جماعتی اسٹال پر کتابوں کے علاوہ حضرت مسیح موعود اور تمام خلفاء کی تصاویر کے علاوہ بعض احمدی بزرگوں کی تصاویر بھی لگائی گئی تھیں۔ اس کے علاوہ جماعت احمدیہ کی مختلف مساعی کی تصاویر بھی لگائی گئیں جس میں آزادی سے لے کر اب تک کے ملک کے صدران اور وزراء اعظم کو قرآن کریم اور بعض دوسری کتب تحفہ پیش کرتے ہوئے تصاویر بھی شامل تھیں۔ اللہ تعالیٰ جماعت کے اس اسٹال کو لوگوں کی ہدایت کا موجب بنائے اور اس اسٹال کی تیاری کے سلسلہ میں کام کرنے والے تمام احمدی احباب کو جزائے خیر عطا فرمائے۔

(الفضل انٹرنیشنل 24 اکتوبر 2003ء)

اے شہر رمضان

اندھیاروں کے دیپ بجھا دے اے شہر رمضان
دل میں ایسی جوت جگا دے اے شہر رمضان

ساون رت کی جل تھل میں بھی بنجر نین پرین
اشکوں کی برکھا برسا دے اے شہر رمضان

حرص و ہوا کی سرد ہوا سے ٹھنڈے جسم و دل
دل کے جسموں کو گرما دے اے شہر رمضان

کوئی پل نہ آئے جب آئے نہ اس کی یاد
اب کے ایسی بات بنا دے اے شہر رمضان

کوئی آنکھ نہ دید کو ترسے نہ کوئی آنسو چھلکے
سب کی عید کو عید بنا دے اے شہر رمضان

غم کی رات میں ڈوب چلی ہے نومیدی کی شام
آس کا سورج پھر اجلا دے اے شہر رمضان

شاعر کو ہے زعم سخن کا اپنی بات کا مان
اس کے مان کو سچا کر دے اے شہر رمضان

مبشر احمد محمود

باقی چندوں کیلئے مضبوطی کا ذریعہ

حضرت مصلح موعود نے ایک موقع پر بیان فرمایا:۔

یہ تحریک (وقف جدید) جس قدر مضبوط ہوگی اسی طرح خدا تعالیٰ کے فضل سے صدر انجمن احمدیہ اور تحریک جدید کے چندوں میں اضافہ ہوگا۔ کیونکہ جس کسی کے دل میں نور ایمان داخل ہو جائے اس کے اندر مسابقت کی روح پیدا ہو جاتی ہے اور وہ نیکی کے ہر کام میں حصہ لینے کیلئے تیار ہو جاتا ہے۔

(مجموعہ خطبات وقف جدید ص98)

رمضان المبارک کے بابرکت ایام میں جہاں ہم روزہ رکھ کر خدا تعالیٰ کی رضا و جزا چاہتے ہیں۔ ہمیں اپنے تمام وعدہ جات خصوصاً وقف جدید کی ادائیگی کی طرف خصوصی توجہ دینی چاہئے تا کہ اللہ تعالیٰ ہر لحاظ سے اپنی رحمتوں اور فضلوں کا وارث بنائے۔

(نظامت مال وقف جدید)

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

سیدنا حضرت مسیح موعود کے جلیل القدر رفیق اور عاشق

حضرت منشی محمد اروڑے خان صاحب آف کپورتھلہ

حضرت مسیح موعود کے ساتھ آپ کا محبت واخلاص بہت بلند تھا اور آپ کی راہ میں قربان ہو چکے تھے

مرتبہ: حبیب الرحمٰن زیروی صاحب

(قسط اوّل)

حضرت مسیح موعود کے زمانہ میں حضور کے گرد ایک پروانوں کا گروہ جمع تھا۔ جن کی زندگی کا لطف حضور کی ذات سے ہی وابستہ تھا۔

کپورتھلہ کی جماعت کو حضرت مسیح موعود سے ایک ایسا تعلق محبت واخلاص کا تھا کہ حضرت اقدس نے انہیں تحریری بشارت دی کہ تم جنت میں میرے ساتھ ہو گے۔

کپورتھلہ کے احباب ہمیشہ موقع کی تلاش میں رہتے جونہی فرصت ہوئی۔ خواہ وہ ایک ہی دن کی ہو۔ تو وہ دیوانہ وار قادیان کو بھاگتے تھے۔ اور جس قدر وقت بھی میسر آتا حضرت کی صحبت میں رہتے۔ اور اسے اپنی زندگی کا بہترین حصہ یقین کرتے۔ یہ لوگ حضرت کی محبت میں اس قدر محو تھے کہ وہ آپ کے چہرہ کو تکنا اور اخلاص کو بڑھانا ہی اپنی زندگی کا مقصد سمجھتے رہے۔

حضرت مسیح موعود سے

محبت واخلاص

حضرت منشی اروڑے خان صاحب کا مقام حضرت اقدس کے ساتھ محبت واخلاص میں بہت بلند ہے۔ یہ وہ بزرگ تھے جو حضرت کی راہ میں قربان ہو چکے تھے۔ ایک معمولی نوکری سے انہوں نے تحصیلداری تک ترقی کی اور ریاست کی طرف سے خان صاحب کا خطاب حاصل کیا اور جبراً پنشن لی۔ اگر پنشن نہ لیتے تو ہائی کورٹ کی ججی تک یا کسی اور بڑے عہدے تک پہنچتے۔ اپنی ضروریات کے موافق تنخواہ میں سے رکھ کر باقی سب کچھ پیش کر دیتے تھے۔

ایفائے عہد کی اچھوتی مثال

آپ فرماتے ہیں:

ایک دفعہ ہم نے حضرت اقدس سے درخواست کی کہ حضور کپورتھلہ تشریف لاویں۔ آپ نے کپورتھلہ آنے کا وعدہ فرمالیا۔ اور تاریخ لکھ دی مگر ریلوے کی کسی خرابی کی وجہ سے حضور اس وقت نہ پہنچ سکے۔ ہم لوگوں نے حضرت صاحب کے استقبال کا بڑا انتظام کیا تھا۔ وہ انتظام کسی کام نہ آیا۔ اور ہم مایوس ہو کر چلے آئے مگر دوسرے وقت نہایت خاموشی کے ساتھ کپورتھلہ پہنچ گئے۔ اور فتح کی مسجد میں جا کر ایک چٹائی پر لیٹ گئے۔ کسی ذریعہ سے ہمیں اطلاع ملی۔ پہلے تو ہم نے خبر لانے والے کو کہا کہ تو غلط کہتا ہے کیا وہ اس طرح پر خاموشی سے آ جائیں گے۔ لیکن آخر یہ خیال کر کے کہ حضرت اقدس کی طبیعت نمائش اور نمود کو تو پسند ہی نہیں کرتی۔ ممکن ہے آ ہی گئے ہوں اور متواتر خبر پہنچی کہ مرزا صاحب آئے ہیں اور ہم دوڑے ہوئے گئے۔ آپ نہایت محبت، شفقت سے ملے، ہم نے عرض کی کہ حضور نے اطلاع بھی نہیں دی تو فرمایا آنا ہی تو تھا پھر ہم نے کہا کہ حضور کو بڑی تکلیف ہوئی ہو گی فرمایا نہیں کوئی تکلیف نہیں۔ حضور نے یہ سفر محض اپنے ایفائے وعدہ کے لئے فرمایا تھا۔ جو ہماری درخواست پر کیا تھا۔ اور آپ اپنے خدام سے ایسی بے تکلفی سے ملتے تھے کہ کسی قسم کا حجاب اور تکلف نہیں۔ ہم تو اسی ادا پر قربان تھے۔

محبت مسیح موعود

فرمایا ایک دفعہ حضرت اقدس نے مجھے فرمایا:

منشی جی! لوگ دعا کے لئے لکھتے ہیں۔ آپ کیوں نہیں لکھتے؟ میں نے عرض کیا کہ حضور میں جانتا ہوں کہ حضور کا وقت بہت قیمتی ہے۔ جتنا وقت حضور میرا خط پڑھنے میں لگائیں گے اتنے میں دین کا کوئی کام کریں گے۔ باقی رہی دعا اگر حضور کے دل میں ہم نے جگہ پیدا کر لی ہے۔ اور حضور کو ہم سے محبت ہے تو ہمارے بغیر عرض کرنے کے بھی حضور اپنی دعاؤں میں ہم کو نہ بھولیں گے۔

حضرت مسیح موعود کی شفقت

کا عجیب واقعہ

آپ سنایا کرتے تھے جب اس کا ذکر کرتے تو بڑی بڑی خوبصورت آنکھیں آنسوؤں سے بھر جاتی تھیں اور بعض اوقات بیان کرتے کرتے آواز بند ہو جاتی کہ ایسی شفقت کرنے والا وجود تو عزیز سے عزیز اور قریب سے قریب رشتہ میں بھی نظر نہیں آتا۔ بلکہ فرماتے کہ ماں باپ کی شفقت بے نظیر ہوتی ہے۔ مگر خدا کی قسم ماں باپ میں بھی اس شفقت کا نمونہ میں نے نہیں پایا۔ اس کا رنگ ہی اور ہے میرے ساتھ ان کے محبت واخلاص کے تعلقات تھے۔ اور بعض اوقات گھنٹوں بیٹھ کر حضرت کی باتیں سناتے اور روتے رلاتے تھے۔

فرمایا ایک مرتبہ حضرت مسیح موعود کو گورداسپور میں ایک ضروری کام کے لئے جانا تھا۔ جب آپ قادیان سے روانہ ہوئے تو بہت سے لوگ آپ کی مشایعت کے لئے اس سڑک تک جو کہ بٹالہ کو جاتی ہے آپ کے ساتھ آئے اور اس سڑک پر جا کر آپ ٹھہر گئے اور واپس قادیان آنے والے لوگوں سے مصافحہ کر کے فرمایا کہ تم واپس چلے جاؤ اور وہ چند رفقاء جنہوں نے آپ کے ساتھ گورداسپور جانا تھا۔ ان کو فرمایا کہ تم آگے چلو۔ اور مجھ کو کہا کہ تم ٹھہرو۔ سب رفقاء چلے گئے اور صرف میں اور حضرت صاحب اور یکہ والا وہاں رہ گئے۔ ....گاڑی کا وقت چونکہ تنگ ہو رہا تھا اس لئے میں نے عرض کیا کہ حضور مجھے بٹالہ میں اپنی لڑکی سے ملنا ہے اور وقت بہت کم ہوتا جاتا ہے آپ نے فرمایا تم اس یکہ پر سوار ہو کر آگے چلو اور اپنا کام کر کے پھر مجھے راستہ میں آملنا۔ میں نے عرض کیا کہ حضور! یہ کس طرح ہو سکتا ہے کہ میں تو یکہ پر سوار ہو کر چلا جاؤں۔ اور حضور کو اکیلا چھوڑ جاؤں اور حضور پیدل چلیں۔ آپ نے فرمایا اس میں کوئی حرج نہیں تم یکہ پر سوار ہو جاؤ۔ پھر بھی میں نے سوار ہونے کی جرأت نہ کی۔ اور سوار نہ ہونے پر اصرار کرتا رہا۔ حضور نے فرمایا:

الامر فوق الادب

اس کے بعد مجھے ناچار سوار ہونا پڑا۔ اور میں روانہ ہو گیا۔ راستہ میں بٹالہ کے قریب سینکڑوں لوگ برلب سڑک حضور کے انتظار میں بیٹھے ہوئے میں نے دیکھے انہیں دیکھ کر میں اپنے مسیح موعود کی شفقت اور نوازش کو یاد کر کے وجد میں آ گیا۔

میں نے خیال کیا کہ وہ انسان جس کے دیکھنے کے منتظر ہزاروں لوگ گھروں سے نکل کر راستہ میں انتظار کرتے ہیں وہ اپنے مریدوں سے شفقت کا وہ برتاؤ کرتا ہے کہ ان کے لئے خود تکلیف اٹھانی پسند کرتا ہے۔

میں بٹالہ پہنچ کر اپنی لڑکی کے گھر گیا۔ اور ان کی خیر وعافیت دریافت کر کے وہاں سے قادیان آنے والی سڑک کی طرف روانہ ہو گیا تا کہ حضور سے ملوں اور اپنے واقف کار لوگوں سے کہا کہ آؤ تمہیں حضرت میرزا صاحب کو دکھاؤں۔

وہ بھی میرے ساتھ چل پڑے اور جب بٹالہ شہر سے نکل کر کچی سڑک پر پہنچے تو ہم نے دیکھا کہ خدا کا مسیح موعود تن تنہا ہاتھ میں عصا پکڑے پیدل تشریف لا رہا ہے۔ میں یکہ سے اتر گیا اور حضور کو بٹھا لیا اور حضور نے مجھے بھی ساتھ ہی بیٹھنے کا حکم دیا اس طرح پر حضور بٹالہ سٹیشن پر پہنچے صرف میرے کہنے پر کہ مجھے اپنی لڑکی سے ملنا تھا۔ اور اب چونکہ وقت تنگ آ گیا ہے اس لئے نہیں مل سکوں گا۔ حضور نے پیدل چلنا منظور فرمایا اور مجھے یکہ میں بٹھا کر روانہ کر دیا۔ تا کہ ایک آدمی کو لے کر جلدی بٹالہ پہنچ جاوے۔

منشی صاحب جب بھی اس واقعہ کو بیان کرتے تو ان کی آنکھیں پرنم اور آواز میں ایک رقت اور سوز پیدا ہو جایا کرتا تھا۔ یہ واقعہ کلارک کے مقدمہ کا ہے۔ کبھی کبھی وہ یہ بھی فرمایا کرتے تھے کہ مجھے جب اس واقعہ کی یاد آتی ہے تو کانپ جاتا ہوں کہ مجھ سے بڑی غلطی ہوئی اگر میں اس ضرورت کا اظہار نہ کرتا تو حضرت صاحب کو یہ تکلیف نہ ہوتی۔

منشی صاحب! اگر ظاہر نہ کرتے تو مسیح موعود کا یہ اخلاقی معجزہ ظاہر نہ ہوتا۔ کہ آپ نے ایثار کا کامل نمونہ دکھایا۔

(الحکم 28 مارچ 1934ء)

حضرت صاحب سے عشق

حضرت سید عزیز الرحمٰن صاحب بریلوی فرماتے ہیں:۔

حضرت منشی محمد اروڑے خان صاحب کو حضرت مسیح موعود سے ایک عشق تھا اور وہ سب کچھ حضور پر فدا کر چکے تھے۔ آپ کی حالت یہ تھی کہ آپ ہر ممکن طریق سے اپنے مال کو بچاتے رہتے تھے۔ اور اس طرح سے جمع کرتے۔ جیسے کوئی بخیل مال کو جمع کرتا تھا اور اسی روپیہ کو ایک ہمیانی میں جمع کرتے جاتے۔ اگر کہیں کمیشن پر جاتے تو کمیشن کی فیس اور تنخواہ میں سے جس قدر بچے سب اس ہمیانی میں ڈال لیتے۔ جب وہ

بھر جاتی تو میرے پاس (یعنی سید عزیز الرحمن صاحب کے پاس) آتے اور مجھے ساتھ لے جا کر اس ہمیانی کو دکھاتے اور کہتے کہ:

ہن نشہ اتر گیا ہے۔ قادیان چلو
ایہہ دیکھ ہمیانی روپے نال بھر گئی ہے

کبھی میں کہتا کہ میں تو نہیں جا سکتا تو مجھے دھکا دیکر کہتے کہ: "جا"

(یعنی چلے جاؤ) اور آپ تنہا ہی چلے جاتے۔ اور اگر میں کہتا کہ میں چلوں گا۔ تو فوراً سینے سے لگا لیتے اور کہتے کہ

تو میرا ابھرا ہے۔ چل!

اور بڑی خوشی سے قادیان کا سفر کرتے۔ اور جب قادیان پہنچ جاتے تو حضرت مسیح موعود کے قدموں پر ہمیانی کھولتے اور حضور کے پیروں کے تلے روپیہ ڈال دیتے۔

حد درجہ کا اقتصاد

اس غرض کے لئے اس حد تک اقتصاد کرتے تھے کہ اپنے کھانے میں بھی حد درجہ کی تنگی رکھی تھی۔ آپ کا دوپہر کا کھانا گھر سے کچہری میں ہی آتا تھا۔ جو صرف دو خشک روٹیوں پر مشتمل ہوتا تھا اور ایک دوست کے گھر سے لسی آجایا کرتی تھی۔ کچہری کے ایک کونے میں نمک کا ایک ڈبہ رکھا رہتا تھا۔ وہیں کچہری میں بیٹھے بیٹھے نمک کے دو تین چکر دیئے اور اس سے روٹی اس مزے سے کھاتے۔ گویا کہ کوئی بڑی اعلیٰ درجے کی چیز کھا رہے ہیں۔

بیمار بیوی چھوڑ کر قادیان چلے آئے

حضرت منشی صاحب حضرت کے حکم اور ارشاد کے سامنے کسی چیز کی پرواہ نہیں کرتے تھے۔ ایک دفعہ حضرت اقدس کا حکم ایسے وقت ملا۔ جب کہ ان کی بیوی سخت بیمار تھی۔ ان دنوں بیماری کا زور تھا اور اس کے دو گلٹیاں نکل آئی تھیں۔ جس وقت حکم ملا اٹھ کر کھڑے ہو گئے اور گھر سے چادر منگوائی۔ ان کی عادت تھی جب قادیان روانہ ہوتے تو چادر منگوایا کرتے تھے۔ گھر والے فوراً سمجھ جاتے تھے کہ چادر منگوائی ہے یہ ضرور قادیان جائیںگے جب چادر کی اطلاع گھر میں آئی۔ تو ان کا بھائی دوڑا ہوا آیا اور کہا کہ گھر کا یہ حال ہے۔ اور آپ قادیان جا رہے ہیں منشی صاحب فرمانے لگے کہ میں تو رک نہیں سکتا۔ اگر خدانخواستہ انتقال ہو گیا تو دفن کر دینا۔ اور خود قادیان چلے آئے۔

چند یوم قادیان رہے۔ اور پھر واپس ہوئے۔ تو آپ کو خیال تھا کہ بیوی کا غالباً انتقال ہو گیا ہوگا۔ مگر جب وہ گھر میں گئے تو دیکھا کہ وہ اچھی خاصی تندرست ہے اور گھر میں جھاڑو دے رہی ہے۔

ذکر حبیب میں مست رہتے

حضرت منشی صاحب کو حضرت سے اس قدر محبت تھی کہ جب قادیان آتے تو حضرت مسیح موعود کی گھر کی خادماؤں کے گھر پر جا کر ڈیوڑھی میں بیٹھ جاتے اور ان سے کہتے کہ مجھے حضرت صاحب کی کوئی بات سناؤ۔ ان مستورات میں سے ایک حضرت شادی خان صاحب کی والدہ بھی تھیں جن کو لوگ دادی کہا کرتے تھے۔ (الحکم 21 دسمبر 1934ء)

حضرت اماں جان کے لئے پونڈ

ایک دفعہ حضرت میر ناصر نواب صاحب لنگر کے لئے چندہ جمع کرنے گئے۔ میر صاحب نے منشی صاحب سے فرمایا کہ لنگر مقروض ہے آپ کچھ چندہ دیں۔ انہوں نے دو روپے نکال کر دیئے اور کہا کہ یہ آپ کی نذر ہیں۔ اور پھر دو پونڈ نکال کر دیئے کہ یہ حضرت اماں جان کی خدمت میں دے دیں۔

حضرت میر صاحب کو تعجب ہوا انہوں نے کہا کہ میں تو لنگر خانہ کے چندہ کے متعلق کہتا ہوں لنگر مقروض ہے تو فرمانے لگے۔

میں نے چندہ نہیں پڑھا

(نوٹ) اس سے مراد ان کی یہ تھی کہ میرا جو کچھ ہے وہ تو صرف مسیح موعود کے لئے ہے۔ اور میں کچھ نہیں جانتا۔

نیلامی میں کوٹ خرید لیا

ایک دفعہ حضرت منشی اروڑے خان صاحب نے نیلامی میں سے وردی کا ایک پرانا کوٹ خرید لیا۔ حضرت منشی محمد خان صاحب کو یہ دیکھ کر بہت تکلیف ہوئی اور ناراض ہو کر فرمایا آپ یہ کیا کرتے ہیں یہ سن کر منشی اروڑے خان صاحب فرمانے لگے:

"مجھے زندگی گزارنی ہے اس کوٹ سے جاڑا بخوبی گزر جائے گا۔ بعد کو کسی غریب کو دے دوں گا۔ مجھے کیا ضرورت ہے تکلفات کے کوٹ بناؤں"

اس سے آپ کی زندگی اور دنیا کی آرائش و زیبائش سے سردمہری کا پتہ چلتا ہے۔ ان کا دل ہر وقت یہی چاہتا تھا کہ جو کچھ جمع ہو لا کر حضرت اقدس سیدنا مسیح موعود اور حضرت اماں جان کے قدموں پر نچھاور کردیں اور اس غرض کے لئے وہ ہر ممکن طریق سے اخراجات میں کفایت کر لیا کرتے تھے۔

مسابقت الی الخیرات

☼ تحریک جدید کی ذمہ داری سے جلد از جلد سبکدوش ہونے میں ہی خیر ہے۔ حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں۔

"یاد رکھو نیکی میں جتنی جلدی کی جائے اتنا ہی زیادہ ثواب ہوتا ہے جو لوگ یہ خیال کرتے ہیں کہ سال کے آخر میں دے دیں گے بعض اوقات دے نہیں سکتے جو لوگ آخر وقت میں نماز ادا کرنے کے عادی ہیں وہ بھول بھی جاتے ہیں پہلے دینے کا ثواب زیادہ ہوتا ہے۔"

(وکیل المال اول تحریک جدید)

خدا کے ایک بندہ کو آپ کی تلاش ہے!

ارشاد حضرت خلیفۃ المسیح الثانی

☆ کیا آپ محنت کرنا جانتے ہیں؟ اتنی کہ تیرہ چودہ گھنٹے دن میں کام کر سکیں!

☆ کیا آپ سچ بولنا جانتے ہیں؟ اتنا کہ کسی صورت میں آپ جھوٹ نہ بول سکیں۔ آپ کے سامنے آپ کا دوست اور عزیز بھی جھوٹ نہ بول سکے آپ کے سامنے کوئی اپنے جھوٹ کا بہادرانہ قصہ سنائے تو آپ اس پر اظہار نفرت کیے بغیر نہ رہ سکیں۔

☆ کیا آپ جھوٹی عزت کے جذبات سے پاک ہیں؟ گلیوں میں جھاڑو دے سکتے ہیں۔ بوجھ اٹھا کر گلیوں میں پھر سکتے ہیں۔ بلند آواز سے ہر قسم کے اعلان بازاروں میں کر سکتے ہیں۔ سارا سارا دن پھر سکتے ہیں اور ساری ساری رات جاگ سکتے ہیں۔

☆ کیا آپ اعتکاف کر سکتے ہیں؟ جس کے معنی ہوتے ہیں (الف) ایک جگہ دنوں بیٹھ رہنا۔ (ب) گھنٹوں بیٹھے وظیفہ کرتے رہنا۔ (ج) گھنٹوں اور دنوں کسی انسان سے بات نہ کرنا۔

☆ کیا آپ سفر کر سکتے ہیں؟ اکیلے اپنا بوجھ اٹھا کر بغیر اس کے کہ آپ کی جیب میں کوئی پیسہ ہو؟ دشمنوں اور مخالفوں میں، ناواقفوں اور ناآشناؤں میں! دنوں، ہفتوں، مہینوں۔

☆ کیا آپ اس بات کے قائل ہیں کہ بعض آدمی ہر شکست سے بالا ہوتے ہیں وہ شکست کا نام سننا پسند نہیں کرتے۔ وہ پہاڑوں کے کاٹنے کے لئے تیار ہو جاتے ہیں وہ دریاؤں کو کھینچ لانے پر آمادہ ہو جاتے ہیں کیا آپ اس قربانی کے لئے تیار ہو سکتے ہیں؟

☆ کیا آپ میں ہمت ہے کہ سب دنیا کہے نہیں اور آپ کہیں ہاں؟ آپ کے چاروں طرف لوگ ہنسیں اور آپ سنجیدگی قائم رکھیں۔ لوگ آپ کے پیچھے دوڑیں اور کہیں ٹھہر جا ہم تجھے ماریں گے اور آپ کا قدم بجائے دوڑنے کے ٹھہر جائے اور آپ اس کی طرف سر جھکا کر کہیں لو مار لو آپ کسی کی نہ مانیں کیونکہ لوگ جھوٹ بولتے ہیں مگر آپ سب سے منوالیں کیونکہ آپ سچے ہیں۔

☆ آپ یہ نہ کہتے ہوں کہ میں نے محنت کی مگر خدا تعالیٰ نے مجھے ناکام کر دیا۔ بلکہ ہر ناکامی کو اپنا قصور سمجھتے ہوں۔ آپ یقین رکھتے ہوں کہ جو محنت کرتا ہے کامیاب ہوتا ہے اور جو کامیاب نہیں ہوتا اس نے محنت ہرگز نہیں کی۔

اگر آپ ایسے ہیں تو آپ اچھا (مربی) اور اچھا تاجر ہونے کی قابلیت رکھتے ہیں۔ مگر آپ ہیں کہاں؟ خدا کے ایک بندہ کو آپ کی تلاش ہے۔ اے احمدی نوجوان ڈھونڈ اس شخص کو اپنے صوبہ میں، اپنے شہر میں، اپنے محلہ میں، اپنے گھر میں، اپنے دل میں!!!

(مرسلہ نظارت صنعت و تجارت)

ذکر الٰہی کرنے اور نہ کرنے والے کی مثال زندہ اور مردہ کی طرح ہے

ذکر الٰہی کی اہمیت اور عظیم برکات

رمضان المبارک ذکر الٰہی کی عادت ڈالنے کا موجب بنتا ہے

ملک سعید احمد رشید صاحب

روزہ اور ذکر الٰہی

رمضان المبارک میں یوں تو انسان کو نماز، قرآن اور نوافل کے ذریعہ ذکر الٰہی کے مواقع میسر آتے ہیں جو اپنے مخصوص اوقات میں ہو سکتے ہیں۔ مگر ذکر کی ایک قسم وہ ہے جو وقت کی قید اور پابندیوں سے آزاد ہے اور جس کا قرآن کریم میں یوں ذکر آتا ہے۔

عقلمند وہ ہیں جو اللہ کو یاد کرتے ہیں کھڑے ہوئے بھی اور بیٹھے ہوئے بھی اور اپنے ہر پہلو میں۔
(آل عمران آیت 192)

یعنی اٹھتے بیٹھے، چلتے پھرتے، سوتے جاگتے، سفر میں حضر میں بلندی پر اور پستی میں جیسے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بارہ میں آتا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہر آن، ہر لحہ خدا کو یاد کرتے اور ذکر الٰہی میں مصروف رہتے جس کا نقشہ قرآن کریم میں یوں کھینچا گیا ہے۔

''کہ میری نمازیں اور قربانیاں، میرا مرنا اور جینا سب اللہ کی خاطر ہے جو رب العالمین ہے''
(الانعام آیت نمبر 163)

قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:-

''خوب غور سے سنو کہ اللہ کے ذکر سے ہی دل اطمینان پاتے ہیں'' (الرعد آیت 29)

یعنی دنیا کی دولتیں، حکومتیں، بڑے بڑے بنگلے اور کوٹھیاں، عیش وعشرت کے سامان مال، اولاد اور اموال دل کو سکون اور راحت واطمینان نہیں دے سکتے۔ صرف اور صرف اللہ کے ذکر سے ہی دلوں کو اطمینان اور سکینت ملتی ہے''۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:-

''تمہارے اموال اور تمہاری اولاد اللہ کے ذکر سے تمہیں غافل نہ کر دے'' (منافقون آیت 10)

اور پھر فرمایا:-

''اور جو کوئی رحمٰن (خدا) کے ذکر سے منہ موڑ لیتا ہے ہم اس پر ایک شیطان خصلت وجود کو مستولی کر دیتے ہیں اور وہ اس کا ہر وقت کا ساتھی ہو جاتا ہے''
(الزخرف 37)

''اور جو کوئی اپنے رب کے ذکر سے اعراض کرتا ہے وہ اس کو ایسے عذاب کے رستے پر چلاتا ہے جو بڑھتا ہی جاتا ہے'' (الجن 17)

پھر سورہ نور میں رجال اللہ کی صفت یہ بیان فرمائی:-

''کچھ مرد ایسے ہیں کہ جن کو نہ تو تجارت اور نہ ہی بیع (خرید وفروخت) اللہ کے ذکر سے غافل کرتی ہے......وہ اس دن سے ڈرتے ہیں جس میں دل الٹ جائیں گے اور آنکھیں پلٹ جائیں گی'' (النور آیت 38)

ذکر الٰہی سے کامیابی

فرمایا:-

''اور تم اللہ کا کثرت سے ذکر کرو تا کہ تم (ہر میدان میں) کامیاب ہو جاؤ'' (جمعہ آیت نمبر 11)

احادیث میں آتا ہے:-

''ذکر الٰہی کرنے والے کی مثال زندہ کی سی ہے اور ذکر الٰہی نہ کرنے والے کی مردہ کی''
(بخاری کتاب الدعوات باب ذکر اللہ)

''وہ گھر جن میں ذکر الٰہی ہوتا ہے وہ زندہ گھر ہیں اور جن گھروں میں ذکر الٰہی نہیں ہوتا وہ مردہ ہیں۔ نیز فرمایا اپنے گھروں کو قبرستان نہ بناؤ''
(مسلم کتاب الصلوٰۃ)

خدا کی رحمت کا سایہ

حضرت اقدس محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:-

''وہ نوجوان یا وہ شخص جس نے خلوت میں اللہ کا ذکر کیا اور اس کی خشیت سے اس کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے۔ تو خدا اس کو اپنی رحمت کے سایہ میں ڈھانپ لے گا جس دن کوئی اور سایہ اس کی رحمت کے سوا نہ ہوگا'' (بخاری)

بقائے انسانیت کا ذریعہ

حضرت مصلح موعود خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں:-

''انسانیت کے بقاء اور استحکام کے لئے ذکر اللہ غذا ہے اور نہایت ضروری روٹی ہے انسانیت زندہ نہیں رہتی۔ چاولوں اور ترکاریوں سے حیوانیت کا بقاء ہے۔ انسانیت کا بقاء خدا کے ذکر میں ہے۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا قول ہے کہ انسان روٹی سے نہیں خدا کے کلام سے زندہ رہتا ہے اس کا مطلب یہ ہے کہ اگر انسان گوشت کھاتا ہے تو اس کی حیوانیت زندہ رہتی ہے اگر وہ ذکر اللہ نہیں کرتا تو وہ حیوان ہوگا انسان نہ ہوگا۔ اسی کی طرف اس آیت میں اشارہ کیا گیا ہے کہ (۔) وہ لوگ جو ایمان لاتے ہیں اللہ تعالیٰ کے ذکر سے ان کو اطمینان ہوتا ہے ان میں زندگی انسانی ہوتی ہے۔ اور ان کی انسانیت یا روحانیت کے بقاء کے لئے ذکر اللہ کی روٹی ہوتی ہے۔ انسانیت اسی کی زندہ ہے جو اللہ کا ذکر کرتا ہے۔

ذکر اللہ سے کیا ہوتا ہے؟ فرمایا خبردار ہو کر سن لو۔ قلوب کا اطمینان ذکر اللہ سے ہوتا ہے جو مومن ہیں اور جن کے قلوب اللہ کے ذکر سے زندہ ہیں ان کے لئے فرمایا **طُوبٰی لَھُم** کوئی عقلمند بھلا مردے کے لئے کچھ کرتا ہے؟ سب زندوں کے لئے ہی کیا کرتے ہیں پس چونکہ وہ زندہ ہیں ان کے لئے بشارت ہو۔ وہ زندہ ہیں اور زندہ کئے گئے ہیں۔ **وَحُسنُ مَاٰب**۔ ان کے لئے اعلیٰ مقام ہے جس کی طرف جائیں گے۔

جو روحانی مردے ہیں ان کو دفن کر دیا جاتا ہے اور جو روحانی زندہ ہیں ان کو اَعلیٰ عِلّیین میں جگہ دیتا ہے''
(خطبات محمود جلد 8 ص 82-83)

ذکر الٰہی ہر وقت ہوسکتا ہے

تفسیر کبیر میں حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:-

''ذکر ہر وقت ہو سکتا ہے ایک روٹی پکانے والا روٹی پکاتا جائے اور ساتھ ساتھ سبحان اللہ سبحان اللہ بھی کہتا جائے تو اس کا کیا حرج ہے؟ پیڑا بنائے اور سبحان اللہ کہے۔ آٹا پھیلا کر کپڑے پر لگائے تو سبحان اللہ کہے۔ تنور میں لگائے تو سبحان اللہ کہے۔ سیخ کے ساتھ روٹی ہلائے تو سبحان اللہ کہے روٹی کو نکالے تو سبحان اللہ کہے۔ اس طرح روٹی بھی پک جائے گی اور ذکر الٰہی بھی ہوتا رہے گا.......... یا مثلاً چکی پیسنے والی عورت ہے وہ چکی پیستی جائے اور ساتھ ساتھ اللہ اکبر، سبحان اللہ، الحمد للہ، لاحول ولاقوۃ الا باللہ یا جو ذکر بھی مناسب ہو کرتی جائے تو آٹا کم نہیں ہو جائے گا یا یہ ذکر کرنے سے آٹا خراب نہیں ہو جائے گا۔

ڈاکٹر اپریشن کرتا جائے اور ساتھ سبحان اللہ، سبحان اللہ کرتا جائے اور غور کرے کہ خدا تعالیٰ نے انسانی جسم میں کیسا عظیم الشان نظام قائم کیا ہوا ہے۔ اسی طرح ہر پیشے والا تسبیح کو بھی جاری رکھ سکتا ہے اور اپنا کام بھی کر سکتا ہے لیکن نمازیں ہر وقت نہیں پڑھی جاسکتیں۔

ہم کھڑے ہوں تب بھی سبحان اللہ کہہ سکتے ہیں تیر رہے ہوں تب بھی سبحان اللہ کہہ سکتے ہیں بندوق سے نشانہ کر رہے ہوں تب بھی سبحان اللہ کہہ سکتے ہیں مگر اس قسم کا ذکر (----) کے علاوہ اور کسی مذہب میں نہیں۔ ہندو کو کہو کہ وہ اپنی کتاب سے نکالے۔ زرتشتی کو کہو کہ وہ اپنی کتاب سے نکالے تمہیں اس قسم کے ذکر کا دوسرے مذاہب میں کہیں نام ونشان بھی نہیں ملے گا۔ غرض خدا تعالیٰ نے اس طرح عبادت کے راستے کھول دیئے ہیں کہ اگر کوئی دیانت دار ہو تو وہ مجبور ہے کہ ذکر الٰہی کرے'' (تفسیر کبیر جلد 10 ص 295-96)

بڑے کام تھوڑے وقت میں

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں:-

''ہماری جماعت کے دوستوں کا فرض ہے کہ وہ ٹھہر ٹھہر کر نمازیں پڑھا کریں اور اپنے اوقات کا ایک بڑا حصہ ذکر الٰہی اور دعاؤں میں صرف کیا کریں اور دوسرے (----) کو بھی انہیں یہی کہنا چاہئے کہ وہ عبادت اور ذکر الٰہی پر زور دیں کیونکہ (----) کی اصل ترقی ذکر الٰہی اور عبادت پر زور دینے سے ہی ہوگی۔

تاریخوں سے ثابت ہے کہ جب رومی مسلمانوں کی حالت دیکھ کر واپس گیا تو اس نے بادشاہ سے کہا کہ آپ مسلمانوں کے مقابلہ میں جیت نہیں سکتے۔ اس نے پوچھا کیوں؟ رومی سفیر نے جواب دیا کہ وہ تو سارا دن لڑتے اور ساری رات اللہ تعالیٰ کی عبادتیں کرتے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی عبادت پر زور دینا ایسا نور پیدا کر دیتا ہے جس سے پہلے انسان کو اپنے نفس پر قابو حاصل ہوتا ہے پھر وہ دنیا کی اور طاقتوں کو مغلوب کر لیتا ہے۔ آج کل لوگ مغربی تہذیب کے ماتحت یہ سمجھتے ہیں کہ ذکر الٰہی وغیرہ کرنا اور مصلے پر بیٹھے رہنا وقت کو ضائع کرنا ہے حالانکہ یہ مصلے پر بیٹھ کر ذکر الٰہی کرنے والے ہی تھے جنہوں نے بارہ سال کے اندر اندر دنیا تہہ وبالا کر دی۔ اس سے صاف پتہ لگتا ہے کہ مصلے پر بیٹھنے سے وقت ضائع نہیں ہوتا بلکہ انسان کو ایسی برکت ملتی ہے کہ وہ بڑے بڑے کام تھوڑے وقت میں کر لیتا ہے۔ پس مصلے پر بیٹھنے کے معنی نکما پن کے نہیں بلکہ درحقیقت اس سے ایسی مہارت پیدا ہو جاتی ہے اور دل میں اس قسم کا نور پیدا ہو جاتا ہے کہ تھوڑے سے وقت میں انسان بڑے بڑے کام کر لیتا ہے۔ اگر تین گھنٹے وہ ذکر الٰہی میں مصروف رہتا ہے تو بے شک اس کے تین گھنٹے وقت میں سے کم ہو جائیں گے مگر وہ انہیں تین گھنٹوں کی بدولت وہ آٹھ گھنٹوں میں وہ کچھ کام

کرے گا جو باقی 24 گھنٹوں میں بھی نہیں کر سکیں گے۔

پس عبادت کی کثرت، تہجد اور ذکر الٰہی کی طرف توجہ کرو۔ اور اپنی زندگیاں دین کی خدمت کے لئے وقف کرو۔

ذکر خدا پہ زور دے ظلمت دل مٹائے جا
گوہر شب چراغ بن دنیا میں جگمگائے جا
مانے نہ مانے اس سے کیا بات تو ہو گی دو گھڑی
قصہ دل طویل کر بات کو تو بڑھائے جا

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:-

''خدا تعالیٰ کا ذکر کرو اور غفلت نہ کرو۔ جس طرح بھاگنے والا شکار جب ذرا سست ہو جاوے تو شکاری کے قابو میں آ جاتا ہے اسی طرح خدا تعالیٰ کے ذکر سے غفلت کرنیوالا شیطان کا شکار ہو جاتا ہے۔''

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کار پرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کار پرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 35348 میں خالد پرویز ولد نذیر احمد چیمہ قوم چیمہ پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-7-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1800 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد خالد پرویز ولد نذیر احمد چیمہ کوارٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ گواہ شد نمبر 1 طارق محمود چیمہ ولد نذیر احمد چیمہ کوارٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد صدیقی ولد محمود احمد صدیقی کوارٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ

مسل نمبر 35349 میں بشارت احمد چیمہ ولد نذیر احمد چیمہ قوم چیمہ پیشہ طالب علمی عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-7-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بشارت احمد چیمہ ولد نذیر احمد چیمہ کوارٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ گواہ شد نمبر 1 طارق محمود چیمہ برادر موصی گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد صدیقی وصیت نمبر 30250

مسل نمبر 35350 میں احمد مستقیم ولد نذیر احمد چیمہ قوم چیمہ پیشہ طالب علمی عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-7-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد احمد مستقیم ولد نذیر احمد چیمہ کوارٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ گواہ شد نمبر 1 طارق محمود چیمہ برادر موصی گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد صدیقی وصیت نمبر 30250

مسل نمبر 35351 میں عائشہ صدیقہ بنت نذیر احمد چیمہ قوم چیمہ پیشہ طالب علمی عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-7-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ عائشہ صدیقہ بنت نذیر احمد چیمہ کوارٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ گواہ شد نمبر 1 طارق محمود چیمہ برادر موصیہ گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد صدیقی وصیت نمبر 30250

مسل نمبر 35352 میں طارق محمود چیمہ ولد نذیر احمد چیمہ قوم چیمہ پیشہ انسپکٹر بیت المال عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-7-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4194 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طارق محمود چیمہ ولد نذیر احمد چیمہ کوارٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ گواہ شد نمبر 1 منور محمود کاہلوں وصیت نمبر 19425 گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد صدیقی وصیت نمبر 30250

مسل نمبر 35353 میں امینہ طاہرہ زوجہ طارق محمود چیمہ قوم جٹ پیشہ ٹیچر عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-7-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم -/20000 روپے۔ طلائی زیورات وزن 191 گرام 600 ملی گرام مالیتی -/114960 روپے۔ ایک عدد بھینس مالیتی -/20000 روپے۔ ترکہ والد محترم زرعی زمین رقبہ 6 ایکڑ مالیتی -/240000 روپے جس کے ورثاء 3 بھائی اور 7 بہنیں ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ امینہ طاہرہ زوجہ طارق محمود چیمہ کوارٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ گواہ شد نمبر 1 طارق محمود چیمہ خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد صدیقی وصیت نمبر 30250

مسل نمبر 35354 میں فرحت وحید زوجہ وحید احمد رفیق قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 14-5-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم -/20000 روپے۔ طلائی زیورات وزنی 138 گرام 860 ملی گرام مالیتی -/76890 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ فرحت وحید زوجہ وحید احمد رفیق کوارٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ گواہ شد نمبر 1 وحید احمد رفیق خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 ملک جمیل الرحمٰن رفیق وصیت نمبر 14017

مسل نمبر 35355 میں امۃ العظیم دردانہ بنت کرامت اللہ قوم بھٹی پیشہ طالب علمی عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 26-5-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیورات مالیتی -/10500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ امۃ العظیم دردانہ بنت کرامت اللہ کوارٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ گواہ شد نمبر 1 احسان اللہ برادر موصیہ گواہ شد نمبر 2 سید طاہر محمود ماجد ولد سید غلام احمد نثار کوارٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ

مسل نمبر 35356 میں شاہد فاروق احمد ولد مظفر احمد ظفر قوم اعوان پیشہ طالب علمی عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر تحریک جدید ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 13-6-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شاہد فاروق احمد ولد مظفر احمد ظفر کوارٹر تحریک جدید ربوہ گواہ شد نمبر 1 عبدالستار خان ولد حافظ عبدالکریم خان صاحب کوارٹر تحریک جدید ربوہ گواہ شد نمبر 2 شاہد محمود احمد ولد چوہدری حبیب اللہ کوارٹر تحریک جدید ربوہ

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات امیر / صدر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

☆ مکرم محمد عالم جاوید صاحب ولد احمد یار خان صاحب ساکن پاکپتن مورخہ 20 راکتوبر 2003ء اچانک حرکت قلب بند ہونے کی وجہ سے بعمر 47 برس اپنے مولائے حقیقی سے جا ملے۔ جنازہ اسی روز پاکپتن سے ربوہ لایا گیا۔ مورخہ 21 راکتوبر بعد نماز فجر مکرم میر عبدالرشید صاحب تبسم مربی سلسلہ نے نماز جنازہ پڑھائی اور عام قبرستان میں تدفین کے بعد دعا بھی کروائی۔ مرحوم نفس کھ اور ملنسار تھے۔ بطور صدر جماعت پاکپتن خدمت کی سعادت پائی۔ مرکزی نمائندگان کی خدمت اور مہمان نوازی کرنے میں بہت خوشی محسوس کیا کرتے تھے۔ بیوہ کے علاوہ دو بیٹے اور دو بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ اللہ تعالیٰ جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے۔ اور جملہ لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق دے۔

اعلان داخلہ

✪ یونیورسٹی آف سندھ جام شورو نے M.Sc ان رورل ڈیویلپمنٹ میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ داخلہ فارم 15 دسمبر تک جمع کروائے جاسکتے ہیں۔ مزید معلومات کیلئے ڈان 9 نومبر۔

✪ نیشنل کالج آف آرٹس (NCA) نے مختلف مضامین میں 2 سالہ ماسٹرز پروگرام اور ایک سالہ ڈپلومہ پروگرام میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ داخلہ فارم 24 نومبر تک جمع کروائے جاسکتے ہیں۔ مزید معلومات کیلئے جنگ 9 نومبر۔

✪ انسٹیٹیوٹ آف انجینئرنگ اینڈ فرٹیلائزر ریسرچ (پرائیویٹ) لمیٹڈ فیصل آباد (IEFR) نے بی ایس سی (آنرز) انوائرمنٹل سائنسز (تین سالہ ایوننگ پروگرام) زرعی یونیورسٹی فیصل آباد سے الحاق شدہ میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ داخلہ فارم 17 نومبر تک جمع ہو سکتے ہیں۔ مزید معلومات کیلئے جنگ 9 نومبر۔

✪ وفاقی اردو یونیورسٹی برائے فنون، سائنس اور ٹیکنالوجی اسلام آباد نے BBA`MCS`BCS (آنرز)، MBA میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ داخلہ فارم 10 نومبر تک وصول کئے جائیں گے۔ مزید معلومات کیلئے جنگ 9 نومبر۔

✪ فیڈرل کالج آف آرٹس اینڈ ڈیزائن جام شورو نے B.Arch اور B.Des میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ داخلہ فارم 10 دسمبر 2003ء تک وصول کئے جائیں گے۔ مزید معلومات کیلئے ڈان 8 نومبر۔

(نظارت تعلیم)

درخواست دعا

✪ مکرم قریشی محمود احمد صاحب صدر حلقہ سمن آباد لاہور کی نسبتی ہمشیرہ محترمہ حفظ الرحمٰن صاحبہ اہلیہ مکرم مبارک تالپوری صاحب کراچی میں شدید بیمار ہیں۔

✪ مکرم مرزا کلیم احمد صاحب سبزہ زار لاہور بیمار ہیں۔

✪ مکرم ڈاکٹر سہیل مختار صاحب سمن آباد لاہور کی والدہ ایک طویل عرصہ سے بیمار ہیں۔

✪ مکرم مرزا نسیم بیگ صاحب سیکرٹری ضیافت حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کے ماموں بوجہ فالج بیمار ہیں۔

✪ مکرم قیصر محمود گوندل صاحب بدر بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی والدہ بیمار ہیں۔

✪ مکرم ناظم الدین صاحب نشتر بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کا نوزائیدہ بھتیجا شدید بیمار ہے۔

تمام مریضوں کی شفایابی کیلئے درخواست دعا ہے۔

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

☆ ادارہ الفضل نے مکرم ملک مبشر احمد یاور اعوان صاحب کو مندرجہ ذیل مقاصد کے لئے ربوہ میں اپنا نمائندہ مقرر کیا ہے۔

(i) الفضل کے نئے خریدار بنانا۔ (ii) الفضل کے خریداران سے چندہ الفضل اور بقایا جات وصول کرنا۔ (iii) الفضل میں اشتہارات کی ترغیب اور بحالی۔

تمام عہدیداران جماعت اور احباب کرام سے تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

بقیہ صفحہ 1

ملنسار اور خلافت احمدیہ سے والہانہ محبت رکھنے والے تھے۔ مرحوم مولوی محمد اسماعیل صاحب منیر کے بڑے بھائی تھے۔ آپ کی نماز جنازہ قادیان میں ادا کی گئی۔

☆ مکرم خلیفہ صباح الدین احمد صاحب

محترم خلیفہ صباح الدین احمد صاحب مربی سلسلہ ابن مکرم خلیفہ صلاح الدین احمد صاحب 12 راکتوبر 2003ء کو 66 سال کی عمر میں ربوہ میں وفات پاگئے۔ مرحوم موصی تھے۔ بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین ہوئی۔ آپ حضرت ڈاکٹر خلیفہ رشید الدین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کے پوتے اور حضرت ڈاکٹر فیض علی صابر صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کے نواسے تھے۔ جامعہ احمدیہ سے شاہد پاس کرنے کے بعد 1970ء سے پہلے مختلف جماعتوں میں بطور مربی اور پھر مرکز میں مختلف دفاتر میں خدمات سرانجام دیتے رہے۔ آپ کے پسماندگان میں پہلی شادی سے ایک بیٹا اور ایک بیٹی ہیں جبکہ دوسری اہلیہ محترمہ پروفیسر حامدہ صباح صاحبہ پرنسپل گورنمنٹ جامعہ نصرت ربوہ سے دو بیٹیاں آپ کی یادگار ہیں۔

☆ مکرم مولوی عبدالکریم خالد صاحب

آپ نے 1987ء میں جامعہ احمدیہ سے شاہد کا امتحان پاس کیا اور غانا میں مرکزی مشنری کے طور پر خدمات انجام دیں۔ آپ ایک سال سے بیمار چلے آرہے تھے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے آپ کے لئے بعض نسخے تجویز کئے۔ جنہیں استعمال کرنے سے آپ کی طبیعت بہتر ہوگئی تھی۔ وفات سے ایک دو ہفتے قبل آپ کو ملیریا کی شکایت ہوئی جس پر آپ نے ہومیوپیتھی ادویات کا استعمال کیا۔ مگر اچانک ایک دن طبیعت زیادہ خراب ہونے کی وجہ سے آپ جانبر نہ ہو سکے اور اپنے مولائے حقیقی کے حضور حاضر ہوگئے۔ آپ کا جنازہ 12 رستمبر 2003ء کو نماز جمعہ کے بعد کماسی میں ادا کیا گیا۔ پسماندگان میں آپ نے اہلیہ اور تین بچے یادگار چھوڑے ہیں۔

☆ مکرمہ زینب صدیقہ صاحبہ اہلیہ مکرم جمال الدین صاحب۔ ماڈل کالونی کراچی 5 رستمبر 2003ء کو وفات پاگئیں۔ آپ مکرم حکیم نور محمد صاحب مرحوم رفیق حضرت مسیح موعود آف ٹنڈو غلام علی سندھ کی بیٹی تھیں۔ آپ موصیہ تھیں بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین ہوئی۔

☆ مکرمہ محمودہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری محمد صدیق ربوہ مورخہ 30 رستمبر 2003ء کو وفات پا گئیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی۔

☆ مکرمہ مریم بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری محمد حسین خادم صاحب مرحوم سابق منادی بیت مبارک ربوہ و والدہ مکرم ممتاز حسین امتیاز صاحب ٹورانٹو کینیڈا 22 راگست 2003ء کو 94 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ آپ اللہ کے فضل سے 1/3 حصہ کی موصیہ تھیں۔ مرحومہ صوم وصلوٰۃ کی پابند اور ساڑھے چھ سال تک اپنی طرف سے اپنے خاوند کے چندہ جات ادا کرتی رہیں اور خود بھی چندہ میں بہت باقاعدہ تھیں۔

☆ مکرمہ راشدہ سلطانہ رشید صاحبہ اہلیہ مکرم عبدالرشید صاحب برادر اصغر مکرم ڈاکٹر عبدالسلام صاحب مورخہ 23 راگست کو بعارضہ قلب انتقال کر گئیں۔ آپ مکرم چوہدری نور محمد خان صاحب سابق اسٹیشن ماسٹر ساہیوال کی بیٹی تھیں۔ وفات کے وقت آپ کی عمر 53 سال تھی۔ مرحومہ نفس کھ، صابر، شاکر اور سچی خوابیں دیکھنے والی نیک خاتون تھیں۔ آپ بڑے حوصلے والی، خدا ترس اور راضی برضا رہنے والی تھیں۔ ان کو اللہ تعالیٰ نے دو بچوں سے نوازا تھا جو کہ ان کی زندگی میں ہی وفات پا گئے تھے۔ مگر انہوں نے بے مثال صبر کا نمونہ دکھایا۔ حضور اکثر سوال و جواب کی مجالس میں رشید صاحب سے ان کا حال دریافت فرمایا کرتے تھے۔ ان کی خواہش تھی کہ ان کو بچوں کے پاس ہی دفن کیا جائے۔ چنانچہ ان کی خواہش کی تعمیل میں ایسا ہی کیا گیا۔

☆ مکرم ایم نعمت اللہ پسیالا صاحب آپ سری لنکا پسیالا کے Pioneer احمدی تھے۔ مرحوم گزشتہ چھ ماہ سے بیمار تھے۔ 31 راگست 2003ء کو انتقال کر گئے۔

☆ والدہ مکرم غلام احمد خادم صاحب مربی سلسلہ گزشتہ دنوں لمبا عرصہ بیمار رہنے کے بعد 75 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ نمازوں کی پابند، دینی اور رفاہی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والی نیک خاتون تھیں۔

☆ مکرمہ استانی امۃ المنان صاحبہ والدہ مکرمہ امۃ المومن صاحبہ ٹیچر ربوہ کچھ عرصہ پہلے وفات پا گئیں۔ نیک، ملنسار اور مخلص خاتون تھیں۔

☆ مکرم چوہدری خادم حسین صاحب آپ اچانک مورخہ 19 راگست کو وفات پا گئے۔ مرحوم وفات کے وقت اپنے حلقہ دارالصدر شرقی ب کے سیکرٹری جائیداد کے طور پر خدمت سرانجام دے رہے تھے۔ اللہ تعالیٰ تمام مرحومین کے ساتھ مغفرت کا سلوک فرمائے۔ درجات بلند کرے اور جنت الفردوس میں جگہ دے۔ نیز ان سب کے پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

بقیہ صفحہ 1

شادی کروں یا نہ کروں۔ یا اسی طرح زندگی میری ذاتی ہے۔ اگر میں کھانا نہ کھا کر مر جاؤں تو خدا کو اس سے کیا کیونکہ قانون قدرت خداتعالیٰ نے بنایا ہے۔ اور اس کی پابندی فرض ہے پس اگر کوئی شخص روزہ کی غرض اور مقصد پورا نہیں کرتا۔ تو بھوکا پیاسا رہ کر قانون قدرت کو توڑنے کا گناہ گار ہوتا ہے۔ روزہ کی غرض یہی ہے کہ انسان اپنی ذاتی اور قومی زندگی خداتعالیٰ کے لئے قربان کرنے لئے تیار رہے۔ اگر روزہ رکھ کر کوئی شخص یہ آمادگی اور تیاری اپنے اندر پاتا ہے۔ تو بے شک وہ روزہ سے فائدہ اٹھاتا ہے۔ لیکن جب ذاتی قربانی کا مطالبہ ہو تو وہ اپنے آپ کو اس کے لئے تیار نہ پائے۔ یا جب قومی قربانی کا مطالبہ ہو تو اس کے لئے آمادگی نہ رکھتا ہو تو سمجھ لے کہ روزہ کا اسے کچھ فائدہ نہیں ہوا۔ جس شخص کو ذاتی یا قومی قربانی کے وقت سستی یا کسل ہو اس کا روزہ رکھنا بے فائدہ ہے۔ اور قانون قدرت کو توڑتا ہے۔ اور جو قانون شریعت کی پابندی نہ کرتا ہو قانون قدرت کو توڑتا ہے وہ سزا کا مستحق ہوتا ہے۔ انعام کا مستحق نہیں ہوتا۔ پس اس مبارک مہینہ میں میں اپنی جماعت کو نصیحت کرتا ہوں کہ وہ اس سے برکات حاصل کرنے کی کوشش کریں۔

(خطبات محمود۔ جلد 10 ص 118)

خبریں

ربوہ میں طلوع وغروب

جمعرات	13۔نومبر	زوال آفتاب	11-52
جمعرات	13۔نومبر	افطار	5-13
جمعہ	14۔نومبر	انتہائے سحر	5-10
جمعہ	14۔نومبر	طلوع آفتاب	6-33

ملک کی خوشحالی اور ترقی کیلئے جمہوریت ضروری ہے

صدر جنرل مشرف اور وزیراعظم میر ظفراللہ جمالی نے کہا ہے کہ ملک میں جمہوریت کو نقصان پہنچانے کی کوششیں ناکام بنادی جائیں گی۔صدر نے جمہوری عمل کی مکمل حمایت کرتے ہوئے کہا کہ ملک کی خوشحالی،سماجی اور اقتصادی شعبوں میں ترقی کیلئے جمہوریت ضروری ہے۔وہ وزیراعظم کے ساتھ گفتگو کر رہے تھے۔دونوں لیڈروں نے قومی اہمیت کے معاملوں خاص طور پر ملکی معیشت،زیرتکمیل منصوبوں پر کام کی رفتار اور امن وامان کی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا۔دونوں لیڈروں نے کہا کہ بعض عناصر جمہوریت کو ناکام بنانا چاہتے ہیں ان کے مذموم عزائم ناکام بنادیئے جائیں گے۔تمام سیاسی جماعتیں پاکستان کی ترقی اور خوشحالی کی خواہاں ہیں۔

سارک کے دائرہ کار کو وسعت دی جائے

وفاقی وزیر اطلاعات شیخ رشید احمد نے سیاسی مسائل پر غور کیلئے سارک کے دائرہ کار کو وسعت دینے کی ضرورت پر زور دیا ہے اور کہا ہے کہ پاکستان مذاکرات اور تعمیری رابطوں کے ذریعے تمام تصفیہ طلب تنازعات اور مسائل کے پرامن حل کیلئے اپنی کوششیں جاری رکھے گا۔اپنے قومی ترقیاتی مقاصد کے فروغ کیلئے میڈیا اور انفارمیشن ٹیکنالوجی سے استفادہ پر زیادہ توجہ دیئے جانے کی ضرورت ہے۔

گندم کے وافر ذخائر موجود ہیں

وزیراعلیٰ پنجاب نے ضروری اشیاء کی قیمتوں کی مانیٹرنگ اور عوام کو سستے اور معیاری آٹے کی فراہمی کے سلسلے میں ایک اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کی۔عوام کو رمضان پیکج کے تحت سستا اور معیاری آٹا فراہم کیا جارہا ہے۔حکومت کے پاس گندم کے وافر ذخائر موجود ہیں اور حکومت غریب عوام کو ہر حالت میں سستا اور معیاری آٹا فراہم کرے گی۔

مجالس قائمہ میں ردوبدل کا فیصلہ

قومی اسمبلی کے سپیکر چوہدری امیر حسین نے کہا ہے کہ قومی اسمبلی کی مجالس قائمہ میں اپوزیشن کو ان کے ممبران کی تعداد اور مختلف کمیٹیوں کے لئے ان کی چوائس کو پیش نظر رکھتے ہوئے کمیٹیوں میں ردوبدل کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔یہ فیصلہ اپوزیشن کے وفود سے ملاقات کے بعد کیا گیا۔سپیکر نے کہا کہ اپوزیشن کو تعداد کے تناسب سے نمائندگی دی جائے گی۔

احتجاج کا حق قانون کے دائرے میں رہتے ہوئے دیا جائے گا

وفاقی وزیر داخلہ مخدوم فیصل صالح حیات نے کہا ہے کہ احتجاج کرنا اپوزیشن کا حق ہے اور یہ حق انہیں قانون کے دائرے کے اندر رہتے ہوئے دیا جائے گا۔جاوید ہاشمی ایک سلجھے ہوئے اور اہم سیاسی پارٹی کے سربراہ تھے اس کے باوجود انہوں نے اصول کی خلاف ورزی کی۔انہوں نے ملک کے قومی اداروں کے خلاف بے بنیاد کام شروع کردیئے تھے۔

ارکان قومی اسمبلی کی تنخواہوں میں سو فیصد سے زائد اضافہ

وزیراعظم میر ظفراللہ جمالی نے ارکان قومی اسمبلی کی تنخواہوں میں سو فیصد سے بھی زائد اضافے کی منظوری دے دی ہے۔منظوری اعلیٰ سطحی اجلاس میں دی گئی۔وزیرخزانہ نے وزارت پارلیمانی امور کی سفارشات وزیراعظم کو پیش کیں جس کی منظوری دے دی گئی۔جس کے تحت ارکان اسمبلی کی تنخواہ 17 ہزار 500 روپے سے بڑھا کر 38 ہزار 500 روپے کر دی گئی ہے۔بنیادی تنخواہ 5 ہزار سے بڑھا کر 10 ہزار کر دی ہے۔ٹریول الاؤنس 30 ہزار روپے سے بڑھا کر 60 ہزار کر دیا ہے۔ارکان اسمبلی کو اضافہ یکم جولائی 2003ء سے ملے گا۔

ایرانی ملاؤں نے اسلام کو بدنام کیا۔امریکی وزیر خارجہ

امریکی وزیرخارجہ کولن پاول نے ایرانی حکومت پر نکتہ چینی کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہاں تنگ نظر ملاؤں نے اسلام کو سیاسی گندگی میں گھسیٹ لیا ہے۔ایرانی عوام اپنی آزادی واپس لینا چاہتے ہیں۔وہ اپنی زندگیوں سے اسلام نکالنا نہیں چاہتے لیکن ملاؤں سے نجات چاہتے ہیں۔نیو یارک میں ایک کالج کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ہم تہذیب اور دینی سلامتی کی خاطر عراق میں رہیں گے اور اس کی قیمت ادا کریں گے دریں اثناء ایک ریڈیو ٹاک شو میں کولن پاول نے سعودی عرب کے بارے میں گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ہم یہ نہیں چاہتے کہ سعودی عرب میں کل ہی انتخابات کرادیئے جائیں لیکن وہ شر پسند عناصر کو حکومت ہتھیانے سے روکنے کیلئے جمہوری سفر شروع کرے۔

رمزفیلڈ کو برطرف کیا جائے امریکی ایوان

امریکی ایوان نمائندگان میں 26 ڈیموکریٹس نے قرارداد پیش کی ہے کہ وزیر دفاع رمزفیلڈ کو برطرف کیا جائے۔انہوں نے صدام کے خلاف جنگ میں کئی حوالوں سے عوام کو گمراہ کیا۔حکمت عملی کے بغیر فوجیوں کو عراق بھجوا دیا۔وزیر دفاع کی برطرفی امریکی فوجیوں اور امریکی پالیسی کے حق میں بہتر ثابت ہوگی۔فوجیوں کو واپس لانے کیلئے پہلا قدم رمزفیلڈ کو گھر بھجوانا ہے۔

بصرہ میں دھماکہ

عراق کے جنوبی شہر بصرہ میں بم دھماکہ میں 4 عراقی جاں بحق ہوگئے۔دریں اثناء بغداد میں امریکی نواز میئر محمد غازی امریکی فوجی دستوں کے ساتھ جھڑپ میں ہلاک ہوگئے۔امریکی فوجی ترجمان نے بتایا کہ اس واقعہ کی تحقیقات کا حکم دے دیا گیا ہے۔عراقیوں نے حملہ کرکے برطانوی فوجیوں کی 2 گاڑیاں تباہ کردیں۔امریکی وزیر دفاع نے کہا ہے کہ عراق کو مستحکم بنانے کیلئے دوسرے ممالک فوجیں بھیجیں۔عراقی عوام کا مکمل تعاون حاصل ہے۔دہشت گردوں کا تعاقب جاری رکھیں گے۔عراق فوج بھیجنے کیلئے 14 ممالک سے بات چیت چل رہی ہے۔

فلسطینی حکومت کی کارکردگی مانیٹر کرینگے

امریکی وزارت خارجہ کے ترجمان رچرڈ باؤچر نے کہا کہ نئی فلسطینی حکومت کی کارکردگی مانیٹر کرینگے۔واشنگٹن اس بات کا جائزہ لے گا کہ نئی کابینہ دہشت گردوں کو ختم کرنے کیلئے اپنے تمام وسائل استعمال کرتی ہے یا نہیں۔فلسطینی صدر یاسر عرفات ناکام لیڈر ہیں۔ان کے بارے میں امریکی پالیسی نہیں بدلی۔نئی حکومت کے بارے میں کوئی فیصلہ کرتے وقت اس کے فلسطینی صدر کے ساتھ تعلقات کو بھی مدنظر رکھا جائے گا۔

طالبان کے حملوں میں متعدد اتحادی ہلاک

افغانستان کے علاقہ خوست میں ایک چیک پوسٹ پر راکٹوں اور میزائلوں سے حملے میں 7 افغان فوجی موقع پر ہلاک اور 10 شدید زخمی ہوگئے۔قندھار میں بم دھماکہ سے اقوام متحدہ کا دفتر تباہ ہوگیا۔زابل میں طالبان کی مختلف کارروائیوں میں 18 اتحادی فوجی مارے گئے۔

دہشت گردی کے خلاف امریکی جنگ پر تنقید

ایمنسٹی انٹرنیشنل نے دہشت گردی کے خلاف امریکہ کی جنگ کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا ہے کہ سلامتی کے نام پر اس جنگ کے حوالے سے کئے جانے والے اقدامات میں امریکی حکومت اور اس کے دوسرے ادارے حقوق انسانی کیلئے کام کرنے والے اداروں اور کارکنوں کو بھی نشانہ بناتے ہیں براعظم امریکہ میں حقوق انسانی کے کارکنوں کی سب سے زیادہ ہلاکتیں ریکارڈ کی جارہی ہیں۔

مکان برائے فروخت

محلہ دارالعلوم غربی شاہ میں جدید طرز تعمیر کے مطابق نیا تعمیر شدہ مکان برقبہ 10 مرلے 3 بیڈروم اٹیچ باتھ،ڈرائنگ،ڈائننگ،T.V لاؤنج،سٹور گیراج،کچن،ایک بیڈروم بالائی منزل پر سوئی گیس پانی بجلی کی سہولت سے آراستہ برائے فروخت ہے۔
برائے رابطہ: محمد سعید خالد فون 04524-211104

ہر قسم کی بیماریوں کے علاج کے لئے
پروفیسر سعید اللہ خان ایم اے ہومیو ڈاکٹر
38/1 دارالفضل ربوہ فون 213207

اپنا کام .... اپنا نام
زنانہ ریڈی میڈ کے لئے
زنانہ ومردانہ اعلیٰ ورائٹی کے لئے
سستے اور معیاری برقعے
اقصیٰ چوک اقصیٰ مارکیٹ پروپرائٹر محمد احمد طاہر کاہلوں

بھائی بھائی گولڈسمتھ
اقصیٰ روڈ چیمہ مارکیٹ ربوہ
دوکان 211158 رہائش 214454
0303-6743122 (دکان گلی کے اندر ہے)

فل سیٹ،فکس دانت،برج کراؤن،پورسلین ورک کیلئے
جنود ڈینٹل لیبارٹری بلاک 12 سرگودھا
فون: 0320-5741490-713878
Email:m.jonnud@yahoo.com

دوا تدبیر ہے اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے
مطب حکیم میاں محمد رفیع ناصر
کامیاب علاج ہمدردانہ مشورہ
عورتوں کی مرض اٹھرا، بچوں کا چھوٹی عمر میں فوت ہوجانا، اور بے اولاد مردوں اور عورتوں کا کامیاب علاج
اوقات مطب
موسم گرما صبح 8 تا 1 بجے شام 4 تا 7 بجے
موسم سرما صبح 9 تا 1 بجے شام 3 تا 6 بجے
جمعۃ المبارک صبح 8 تا 11 بجے
بروز جمعرات ناغہ
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
فون: 211434-212434
فیکس 04524-213966